31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 22 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 28اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیرالتواء سوال
ضلع سرگودھا: سرکاری ہسپتالوں کی تعداد و تفصیل

*5913: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کل کتنے سرکاری ہسپتال، ٹیچنگ ہسپتال اور چلڈرن ہسپتال ہیں نیز یہ ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟
(ب) ضلع سرگودھا میں ٹیچنگ ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟
(ج) ضلع سرگودھا کے کتنے ہسپتالوں میں ایمر جنسی یونٹ قائم ہیں جہاں پر مریضوں کو فوری طبی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے؟
(د) سال 2014ء کے دورن کتنے ایم ایسز نے سرکاری ہسپتالوں کا دورہ کیا نیز ان دوروں کے دوران پائی جانے والی بے قاعدگیوں کو دور کرنے کے متعلق کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے؟
(ہ) ضلع سرگودھا کے سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈروں کی کل تعداد موجود ہوتی ہے نیز ایمر جنسی کی صورت میں کیا کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2فروری 2015 تاریخ ترسیل 14اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں 01 ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال موجود ہے جو کہ شہر کے وسط میں واقع ہے۔ علاوہ ازیں 08 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال اور 12 رورل ہیلتھ سینٹرز ضلع سرگودھا میں موجود ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ
2 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال
3 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن
4 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال 90/SB

5تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھاگتانوالہ

6تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور

7تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال

8تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سیلانوالی

رورل ہیلتھ سینٹرز کی تفصیل۔

1RHC Miani 2 RHC Phullarwan 3 RHC Lillamo 4 RHC Moazamabad 5 RHC Midh Ranjha 6 RHC Bhabra 7 RHC 46/SB 8 RHC 71/SB 9 RHC 75/SB 10 RHC 104/NB 11 RHC Jhawarian 12 RHC Farooqa

(ب)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ یونٹس میں کل 151ڈاکٹرز اور ٹیچنگ یونٹس میں 286ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا میں 08تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال اور 12رورل ہیلتھ سنٹرز میں ایمرجنسی یونٹ قائم ہیں اور ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ایمرجنسی یونٹ 24گھنٹے کام کر رہا ہے۔جہاں پر مریضوں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا 2014ء میں 06تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کام کر رہے تھے اور ان ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان روزانہ کی بنیاد پر اپنے ماتحت ہسپتالوں کا دورہ کرتے تھے اور دوران معائنہ پائی جانے والی شکایات کو روزانہ کی بنیاد پر حل کرواتے تھے اور کوئی بے قاعدگی رپورٹ نہ ہوئی تھی۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں ہر تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں 10عدد، ہر رورل ہیلتھ سنٹر پر 10عدد اور ہر بنیادی مراکز صحت پر 02عدد آکسیجن سلنڈر ایمرجنسی کی صورت میں موجود ہوتے ہیں۔

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال دو حصوں پر مشتمل ہے۔

1۔ نئی بلڈنگ میں سنٹرل آکسیجن سپلائی سسٹم کام کر رہا ہے جس میں ایک آکسیجن ٹینک ہے جس کی گنجائش 10000لیٹر ہے۔جب گیج کی ریڈنگ 1500سے 2000لیٹر پر پہنچتی ہے تو دوبارہ ری فل کروالیا جاتا ہے۔مزید ایمرجنسی صورت حال کے لئے 240مکعب فٹ کے 8سلنڈرز ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ

میں موجود ہوتے ہیں۔ مزید برآں 240 مکعب فٹ کے 30 سلنڈر Reserve میں موجود ہوتے ہیں۔ جو کہ فوری استعمال کے لیے موجود ہیں اس کے علاوہ 48 مکعب فٹ کے 18 سلنڈرز مریضوں کی شفٹنگ کے لئے اور ایمرجنسی میں کہیں بھی استعمال کرنے کے لئے ہسپتال ہذا میں موجود ہیں۔

2۔ پرانے حصہ میں آئی سی یو قائم ہے جس میں 240 مکعب فٹ کے 15 سلنڈرز استعمال میں ہیں۔ جن میں 8 سلنڈرز استعمال میں رہتے ہیں اور 7 سلنڈرز کو Reserve میں رکھا جاتا ہے۔ خالی ہونے والے سلنڈر کو روزانہ کی بنیاد پر ری فل کروایا جاتا ہے۔ نیفرالوجی یونٹ میں 240 مکعب فٹ کے 4 سلنڈرز ہیں خالی ہونے کی صورت میں روزانہ کی بنیاد پر ری فل کروائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیرالتواء سوال

ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6362: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے والے افسران و اہلکاران کی عہدہ وائز فہرست فراہم کریں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنی رجسٹرڈ لیبارٹریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ج) کس قانون کے تحت لیبارٹری کھولنے کی اجازت ہے، نئی لیبارٹری کھولنے کے لئے کن کن شرائط کا ہونا لازمی قرار دیا گیا؟

(د) ضلع لاہور میں موجود ایسی لیبارٹریاں جو قانونی تقاضے پورا نہیں کرتی ان کے خلاف محکمہ نے سال 2012 اور 2013 میں کیا کارروائی کی؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے انسداد عطائیت ریگولیشن 2016 کے تحت ضلعی حکومت لاہور کے مجاز افسران جن کی فہرست Annexure-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، ضلع لاہور میں غیر قانونی علاج گاہوں بشمول لیبارٹریوں کی انسپکشن کرتے ہیں۔ مزید برآں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایڈیشنل و ڈپٹی ڈائریکٹرز بھی غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کے مجاز ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مکمل فنکشنل ہونے سے پہلے یہ کام محکمہ صحت حکومت پنجاب کے دائرہ اختیار میں تھا۔

(ب) کمیشن کے قیام سے قبل کسی بھی ادارہ بشمول محکمہ صحت پنجاب کے پاس ایسا کوئی تصدیق شدہ ریکارڈ موجود نہ تھا جس سے یہ پتہ چل سکے کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں اور لیبارٹریاں ہیں۔

2011-12 میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو قیام کے بعد مکمل طور پر فعال ہونے کے لئے کسی بھی دوسرے ادارے کی طرح مختلف مراحل سے گزرنا پڑا۔ جس میں انسانی اور مالی وسائل کی دستیابی وغیرہ شامل تھی۔ ایسے ادارے کے قیام کی مثال اس خطے میں پہلے موجود نہیں تھی۔ جو مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد 2013-14 میں مکمل فعال ہوا۔ اس امر پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اپنے کام میں رکاوٹ نہیں بننے دیا اور غیر قانونی لیبارٹریوں کے خلاف اپنا کام جاری رکھا اور علاج گاہوں بشمول لیبارٹریوں کی رجسٹریشن اور لائسنسز کا کام شروع کیا۔ جس کے تحت اب تک تقریباً 33500 Healthcare Establishments بشمول کلینیکل لیبارٹریز رجسٹرڈ ہو چکی ہیں اور تقریباً 18900 لائسنس حاصل کر چکی ہیں۔ کیونکہ کسی بھی ادارے کے اس طرح کا کوئی بھی ریکارڈ یا ڈیٹا موجود نہ ہے جس سے پتہ چل سکے کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں ہیں۔ اس لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اربن یونٹ کے ساتھ مل کر پنجاب میں موجود تمام علاج گاہوں کا Census شروع کروا دیا ہے۔ پانچ ڈویژن بشمول لاہور میں Census کا کام مکمل ہونے کے آخری مراحل میں اس کے ساتھ باقی 4 ڈویژنز میں بھی Census کا کام شروع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ اس سال کے آخر میں وہ مکمل ہو گا جس سے پتہ چل سکے گا کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں اور لیبارٹریاں ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ساتھ ضلع لاہور میں رجسٹرڈ لیبارٹریوں کی کل تعداد 91 ہے جس کی فہرست Annexure-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)لیبارٹری کھولنے کیلئے کسی اجازت کی ضرورت نہ ہے لیکن صوبہ پنجاب میں صحت کی سہولت فراہم کرنے والے تمام اداروں بشمول لیبارٹریوں کا پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے سیکشن 13اور 14 کے تحت کمیشن سے رجسٹرڈ ہونااور لائسنس حاصل کرنا قانونالازمی ہے۔لائسنس کے حصول کے لئے ان لیبارٹریوں اور ہیلتھ کیئرا سٹیبلشمنٹس کا پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مقرر کردہ Minimum Service Delivery Standerds،(MSDS) پر عمل درآمد لازمی ہے۔

(د) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مکمل فنکشنل ہونے سے پہلے یہ کام محکمہ صحت حکومت پنجاب کرتا تھا۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 2013 میں انسداد عطایت کے لئے ایک جامع حکمت عملی اپنائی اور اس سلسلہ میں مختلف اسٹیک ہولڈرز جن میں محکمہ صحت، ڈاکٹرز آرگنائزیشنز اور پرائیوٹ ہسپتالوں کی ایسوسی ایشنز شامل ہیں کے ساتھ مشاورت کی اور اس کے بعد پہلے مرحلے میں پرنٹ میڈیا کے ذریعے عطائیت کے نقصانات کو اجاگر کیا اور مختلف ڈویژنز میں ضلعی انتظامیہ کے افسران کے لئے Orientation Sessions کا انعقاد کیا اور اس کے بعد جولائی 2015 میں انسداد عطایت مہم کا آغاز کیا۔

جولائی 2015 سے انسداد عطایت کی مہم میں ضلع لاہور میں 105 غیر قانونی لیبارٹریوں کو بند کیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

ساہیوال:۔ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*4866:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری ہے؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس ہسپتال کو کون کون سی مشینری کتنی لاگت سے خرید کر فراہم کی گئی ہے اور اس مشینری کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں طبی ٹیسٹوں کے لئے یہ مشینری موجود ہے۔

1 شعبہ ایکسرے (Radiology)

Ultrasound Machine (2) (01 Color Doppler, 01 Plain) X-Ray Machine (1) CT Scan Machine

2 شعبہ پیتھالوجی (Pathology)

Microscope (3) Colorimeter (1), Hot Air Oven (1), Platelet Reader (1), Auto Washer (1), Beckman Counter Machine (1), Syxmex Machine (1), Centrifuge Machine(1), Micro lab 300(1)

علاوہ ازیں ایک سی ٹی سکین مشین اور دو ایکسرے مشینیں اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال 830169170 روپے کی لاگت سے خریدی گئی ان تمام مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور تمام مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ساہیوال کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*4868: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال کے کون کونسے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشینیں ہیں؟

(ب) کیا تمام مشینیں کام کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ مشینوں کو مخصوص مفادات کے حصول کے باعث ناکارہ بنایا جاتا ہے ؟

(د) حکومت ان ناکارہ مشینوں کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے زیرِ انتظام 3 ہسپتال ہیں جن میں MRI مشین فی الوقت موجود نہ ہے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال اپنی اپگریڈیشن کے مراحل میں ہے موجودہ سہولتوں میں سٹی سکین اور دیگر ریڈیالوجی مشینیں شامل ہیں۔ MRI مشین ڈی ایچ کیو کے PC-1 میں موجود ہے۔ جو اگلے مالی سال میں خریدی جائے گی اور جدید ترین سٹی سکین تنصیب کے مراحل میں ہے۔

(ب) جی تمام مشینیں کام کر رہی ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں گورنمنٹ آف پنجاب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بائیو میڈیکل انجنیئر کو ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں پوسٹ کیا گیا ہے جو کہ خراب ہونے والی مشین کو فوری چیک کر کے ٹھیک کر دیتے ہیں یا متعلقہ کمپنی سے ٹھیک کروا دیتے ہیں۔ لہذا ہسپتال ہذا میں کسی مشین کو کسی کے بھی مخصوص مفاد کے حصول کیلئے بند نہ کیا جاتا ہے اور عوام کی سہولت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے

نوٹ: رواں مالی سال میڈیکل ایکوپمنٹ ریپئر کی مد میں 300,000 روپے کی رقم مختص ہے۔

(د) جیسا کے پہلے بھی عرض گزاری کی جا چکی ہے ہسپتال ہذا کی تمام کارآمد مشینری ٹھیک ہے قابل استعمال ہے ہسپتال ہذا میں گورنمنٹ آف پنجاب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بائیو میڈیکل انجنیئر کو ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں پوسٹ کیا گیا ہے جو کہ خراب ہونے والی مشین کو فوری چیک کر کے ٹھیک کر دیتے ہیں یا متعلقہ کمپنی سے ٹھیک کروا دیتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7945: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی پوسٹیں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی کمی ہونے کی وجہ سے موجود ڈاکٹرز 24 گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہیں۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2015 تاریخ ترسیل 9 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں میڈیکل آفیسرز کی کوئی کمی نہیں ہے تمام منظور شدہ پوسٹوں پر میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں ایمرجنسی ہذا میں ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ایمرجنسی پیتھالوجسٹ کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ ایمرجنسی ریڈیالوجسٹ، فزیشن اور سرجن کی کمی کو سینئر رجسٹرارز oncall پورا کرتے ہیں جن کو ان پوسٹوں پر لگایا ہوا ہے ابھی حال ہی میں 82 میڈیکل آفیسرز / ویمن میڈیکل آفیسرز ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کئے گئے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں 24 گھنٹے کے لئے ایک یونٹ oncall ہوتا ہے اور اس یونٹ کے ڈاکٹرز ڈیوٹی روسٹر کے مطابق کام کرتے ہیں۔ مارننگ اور ایوننگ میں آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں اور نائٹ شفٹ میں 12 گھنٹے ڈیوٹی کرتے ہیں۔ اور جب کوئی ڈاکٹر گھریلو مجبوری کی وجہ سے اپنی ڈیوٹی کسی دوسرے ڈاکٹر سے تبدیل کر لے تو بعض اوقات اس کو 12 گھنٹے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔

(ج) حال ہی میں 82 میڈیکل آفیسرز / ویمن میڈیکل آفیسرز کو بھرتی کیا گیا ہے جس سے ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

فزیو تھراپسٹ کو ڈاکٹرز کے برابر مراعات اور الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8036: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ہسپتالوں میں تعینات فزیو تھراپسٹ نے ڈاکٹرز (ایم او) کو ملنے والی مراعات اور الاؤنسز کے حصول کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو درخواست گزاری جس پر چیف منسٹر آفس کے ڈائریکٹو نمبر 0098227 مورخہ 13 اپریل 2016 کے تحت اس معاملہ کو EXAMINE کرنے اور اس بابت سمری ارسال کرنے کے احکامات صادر فرمائے گئے؟

(ب) اس ڈائریکٹو پر محکمہ نے جو ایکشن لیا ہے اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ مگر اس ضمن میں عرض ہے کہ اس ڈائریکٹو کے ساتھ موصول ہونے والی درخواست میں فزیو تھراپسٹ حضرات نے صرف نان پریکٹس الاؤنس دیئے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ مزید برآں انہوں نے لکھا تھا کہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے والے فزیو تھراپسٹ میں ایک بہت بڑی تعداد ایم فل اور پی ایچ ڈی حضرات کی ہے۔

(ب) جہاں تک ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری رکھنے والے فزیو تھراپسٹ کا تعلق ہے انہیں ہائیر کوالیفکیشن کا مروجہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ جہاں تک ان کے نان پریکٹسنگ الاؤنس دیئے جانے کا تعلق ہے تو PMDC Ordinance 1962 کے سیکشن 29 سب سیکشن 1(b) کی رو سے صرف RMP (میڈیکل ڈاکٹرز) یا RDP (ڈینٹسٹ) ہی میڈیسن اور ڈینٹیسٹری کی پریکٹس کرنے کے اہل ہیں اور فزیو تھراپسٹ کا

پریکٹس الاؤنس کا مطالبہ مندرجہ بالا Ordinance کی مخالفت کے مترادف ہے، لہذا ان حقائق کی روشنی میں چیف منسٹر پنجاب کو سمری ارسال کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرکاری میڈیکل کالجز میں پی ایچ ڈی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*8305: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت صوبہ کے کس کس سرکاری میڈیکل کالج میں کتنے ڈاکٹرز / پروفیسرز ایسے ہیں جو کہ پی ایچ ڈی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ڈاکٹرز / پروفیسرز کو پی ایچ ڈی کرنے پر کوئی Incentive یا پروموشن دیتی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اگر ان ڈاکٹرز / پروفیسرز کو کوئی Incentive نہیں دیا جاتا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کرنے والے سرکاری میڈیکل کالجز میں 21 پروفیسرز / ایسوسی ایٹ پروفیسرز / اسسٹنٹ پروفیسرز ایسے ہیں جو پی ایچ ڈی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب پی ایچ ڈی کرنے والے تمام سرکاری ملازمین بشمول ڈاکٹرز / پروفیسرز کو فنانس ڈیپارٹمنٹ کے Circular لیٹر نمبر FD/SR/1-9-36/2007 مورخہ 21-06-2012 کے تحت پی ایچ ڈی الاؤنس دیتی ہے۔ تاہم پی ایچ ڈی کرنے والے ڈاکٹرز کو پی ایچ ڈی کرنے کی بنیاد پر ترقی نہیں دی جاتی۔ ان کو ترقی مروجہ قوانین کے مطابق دی جاتی ہے۔

(ج) اس جز کا جواب جز "ب" میں ملاحظہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

بروز پیر 22 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سرگودھا:۔ڈی ایچ کیو ہسپتال میں برن یونٹ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8552:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سرگودھا میں برن یونٹ کے قیام کی منظوری پر دس سال قبل کام شروع کیا گیا لیکن صرف 3 ماہ کام کرنے کے بعد اس کو نامعلوم وجوہات کی بناء پر ادھورا چھوڑ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا میں برن یونٹ نہ ہونے کی وجہ سے سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور منڈی بہاؤالدین کے اضلاع کے لوگوں کو علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈی ایچ کیو سرگودھا میں جلد از جلد برن یونٹ پر کام شروع کر کے اسکو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے ہسپتال ہذا میں برن یونٹ کا قیام نہ ہوا ہے۔ شروع سے ہسپتال میں برن کے مریضوں کا ابتدائی طبی علاج کیا جاتا رہا ہے۔ 2010 میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے عملی اقدام کی وجہ سے 5 کریڈل خریدے گئے تھے اور 5 بیڈز پر مشتمل کمرہ کو برن یونٹ کا نام دے دیا گیا تھا۔ بعد ازاں ہسپتال کی نئی بلڈنگ بنتے ہی وہ کریڈل سرجیکل یونٹس میں شفٹ کر دیئے گئے تھے اور وہاں سرجن برن کے مریضوں کا ابتدائی طبی علاج کرتے ہیں۔ پلاسٹک سرجن کے ہسپتال ہذا میں تعینات نہ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ مریضوں کو فیصل آباد یا لاہور ریفر کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ سرگودھا میڈیکل کالج سرگودھا اور ہسپتال ہذا میں پلاسٹک سرجن کی اسامی نہ ہے۔ ہسپتال ہذا میں برن کے مریضوں کے علاج کیلئے تمام ادویات Antibiotic, Analgesic IV Fluid, اور Dressing کا سامان کافی تعداد میں موجود ہے۔

نیز برن کے مریضوں کے علاج کیلئے استعمال ہونے والے Cradile 5 موجود ہیں۔ جو کہ برن کے مریضوں کے علاج کیلئے استعمال ہوتے ہیں برن کا مریض جیسے ہی ایمرجنسی میں آتا ہے تو متعلقہ سرجیکل یونٹ مریض کو Stable کر کے وارڈ میں منتقل کرتا ہے۔ 30%-25 برن والے مریضوں کا علاج ہسپتال ہذا میں کیا جاتا ہے۔ جبکہ اس سے زیادہ جلے ہوئے مریضوں کو Stable کرنے کے بعد فیصل آباد ریفر کر دیا جاتا ہے۔ برن کے مریضوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2014 میں کل 140 مریض آئے جن میں 26 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ جبکہ 114 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2015 میں کل 388 مریض، آئے جن میں 99 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ جبکہ 289 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2016 میں کل 62 مریض آئے جن میں 23 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ 39 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2017 میں کل 115 مریض آئے جن میں 34 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ 81 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

(ب) پہلے مریض کو ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی امداد دی جاتی ہے۔ اور حالت قدرے بہتر (STABLE) ہونے پر 30% سے زیادہ برن کے مریض کو فیصل آباد یا لاہور بھیجا جاتا ہے۔ جو کہ اس کیلئے بہت ضروری ہے کیونکہ اس کی پلاسٹک سرجری اور پیچیدہ علاج صرف وہاں ہی ممکن ہے۔ 30% سے کم برن والے مریضوں کا مکمل علاج ہسپتال ہذا میں کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب سرگودھا میں برن یونٹ کا قیام چاہتی ہے۔ لیکن اس کیلئے عملہ کا مہیا ہونا بہت ضروری ہے اس کیلئے کوشش کی جارہی ہے جیسے ہی عملہ دستیاب ہوگا تو برن یونٹ کا قیام فوری طور پر عمل میں لایا جائے گا۔ کیونکہ حکومت پنجاب ہسپتالوں میں مریضوں کی سہولت اور بہترین علاج معالجے کیلئے بہت کوشش کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لاہور: ہسپتالوں میں تشنج کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

*6311: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تشنج سے بچاؤ کے لئے لاہور کے کس کس سرکاری ہسپتال میں وارڈ موجود ہے؟

(ب) کیا حکومت ان وارڈز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(ج) سال 2014 میں ان وارڈز میں کتنے کیسز آئے اور کتنے مریض صحت یاب ہوئے، تفصیل ہسپتال وائز بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں تشنج کی بیماری کے علاج کے لئے ایک الگ سے شعبہ / وارڈ مختص نہیں ہے۔ البتہ جو مریض ایمرجنسی میں مختص حادثات سے آتے ہیں انہیں تشنج سے بچاؤ کے انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اگر کوئی مریض تشنج کی بیماری کے علاج کے لئے ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے تو اس کے مرض کی شدت کے حساب سے اس کا علاج ایمرجنسی میں کیا جاتا ہے اور پھر اس کے لئے ایک علیٰحدہ کمرہ مختص کر دیا جاتا ہے۔ تاہم ضرورت پڑنے پر اس کا علاج ICU میں بھی کیا جاتا ہے۔

مزید براں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ان مریضوں کا علاج میڈیکل سپیشلسٹ حضرات کی نگرانی میں کیا جاتا ہے جو اس مرض کے بارے میں مکمل آگاہی رکھتے ہیں۔

(ب) چونکہ ہسپتالوں میں علیٰحدہ سے تشنج کا باقاعدہ وارڈ موجود نہیں ہے البتہ ضرورت کے پیش نظر میڈیکل وارڈ میں بیڈ کی تعداد میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

مزید براں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ حفاظتی ٹیکوں کی وجہ سے ان مریضوں کی تعداد برائے نام ہوتی ہے۔ اس لئے ایک علیٰحدہ وارڈ مختص کرنا مناسب نہیں، البتہ ضرورت پڑنے پر مرض کی شدت کے حساب سے اس کا علاج ایمرجنسی اور ICU میں بھی کیا جاتا ہے۔

(ج)سال2014میں میوہسپتال میں تشنج کے کل58مریض رپورٹ ہوئے جن میں33مریض صحت یاب ہوئے۔لاہور جنرل ہسپتال میں سال2014میں کل08مریض رپورٹ ہوئے جن میں06 صحت یاب ہوئے۔اس کے علاوہ لاہور کے کسی دوسرے ہسپتال میں تشنج کا مریض رپورٹ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب20ستمبر2017)

بہاولپور:چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*6968:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)بہاولپور میں تین سو بستر پر مشتمل بچوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے ہسپتال کا منصوبہ کس مرحلہ میں ہے؟

(ب)اس منصوبہ کے لیے کتنی زمین کہاں پر لی گئی ہے؟

(ج)کیا اس منصوبہ میں ہر قسم کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی بھی شامل کی گئی ہے اور جواب اثبات میں ہے تو ہر کیٹیگری کے سٹاف کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہوں گی؟

(د)کیا مالی سال16۔2015میں اس منصوبہ کے لیے کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی6اگست2015تاریخ ترسیل20اگست2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)بہاولپور میں495بستر پر مشتمل بچوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے ہسپتال کا منصوبہ جسے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلے حصے میں235بستر کا ہسپتال تعمیر کیا جائے گا۔جو کہ Provincial Developmwnt Working Party (PDWP)کی میٹنگ میں مورخہ 16۔08۔2016کو اور Central Development Working Party (CDWP)میں2016۔08۔31کو اور مورخہ17۔07۔10کو (ECNEC) Executive Committee of National Economic Councilمیں منظور ہوا ہے۔جس کی منظوری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن ابھی وصول نہیں ہوا۔

(ب)اس منصوبہ کے لئے سرکاری زمین نزد سول ہسپتال جھانگی والا روڑ پر منظور کی گئی ہے اس منصوبہ کا کل رقبہ 28ایکڑ5کنال5مرلہ ہے۔

(ج)مندرجہ ذیل رہائش گاہیں فیز 2میں اس منصوبہ کے لئے شامل ہیں:۔

1۔ گریڈ20	6عدد
2۔3بیڈ فیملی فلیٹس(16فلیٹس)	(گراونڈ فلور تا سیکنڈ فلور2بلاک
3۔2بیڈ فیملی فلیٹس	(گراونڈ فلور تا سیکنڈ فلور)4بلاک
4۔ گریڈ1تا10	(4منزلہ)2بلاک

(د)مالی سال16۔2015میں اس منصوبہ کے لئے80ملین (برائے تعمیر عمارت)رقم مختص کی گئی تھی۔ کیونکہ PC-I 2015میں بننا شروع ہوا تھا اس لئے یہ رقم استعمال نہ ہو سکی۔اس کا پورا بجٹ تقریباً 5008ملین ہے اس میں سے 3490ملین Soft Korenلون ہے اور باقی1518ملین پنجاب گورنمنٹ دے گی۔بجٹ17۔2016میں19ملین Capitalکے لئے رکھا گیا ہے جبکہ پہلے سال میں 519ملین چاہیئے ہوں گے۔ جیسے ہی پراجیکٹ کی ایڈمنسٹریٹو اپرول محکمہ صحت سے جاری ہو گی تو باقی ماندہ فوراً ڈیمانڈ کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب20ستمبر2017)</u>

ساہیوال:ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال کے بجٹ اور ایل پی سے متعلقہ تفصیلات

*7724:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کا سال13۔2012،14۔2013اور15۔2014کا کل بجٹ مدوائز بتائیں؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی رقم L.Pپر خرچ ہوئی اور L.Pکے تحت خرید کردہ ادویات کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ج) L.Pکے تحت خرید کردہ ادویات کس کو فراہم کی جا سکتی ہیں؟

(د)کیا L.Pخرید کرنے کا کوئی طریقہ کار، پالیسی، قاعدہ، قانون ہے تو اس کی نقل فراہم کریں؟

(ہ)اگران سالوں کے دوران L.P کی ادویات میں کوئی خورد برد پکڑی گئی تھی تو اس کی تفصیل بتائیں؟

(و) یہ ادویات خرید کرنے کا اختیار کس کے پاس تھا اس کا عہدہ گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کے بجٹ کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں میں جو رقم L.P پر خرچ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے سال	کل بجٹ	15% رقم برائے LP
2010-11	7,500,000	1,875,000
2011-12	11,500,000	2,875,000
2012-13	50,000,000	12,500,000
2013-14	44,500,000	11,175,000
2014-15	44,500,000	11,175,000
2015-16	75,000,000	18,750,000
2016-17	90,000,000	22,500,000
ٹوٹل	80,850,000	

L.P ادویات کی جن جن کنٹریکٹرز سے خرید کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے سال	کنٹریکٹر / میڈیکل سٹور
2010-11	انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال
2011-12	انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال
2012-13	میاں میڈیکل سٹور۔ پاک میڈیکوز
2013-14	کوئی سٹور نہ ہے۔ ایل پی کا ٹھیکہ نہ ہوا۔
2014-15	شریف میڈیکل ہال۔ میاں میڈیکل سٹور

2015-16	پاک میڈیکوز
2016-17	شریف میڈیکل ہال۔ پاک میڈیکوز۔

(ج) جان بچانے والی ادویات یا نہایت ضروری ادویات جو ہسپتال میں موجود نہ ہوں ان کی مقامی مارکیٹ سے بارعائیت ایمرجنسی طور پر (منظور شدہ ٹھیکہ داران) سے خریداری کے عمل کو ایل پی (لوکل پرچیز) کہا جاتا ہے۔ حکومتِ پنجاب سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے لئے جان بچانے والی ادویات کی خریداری کے لئے بجٹ مخصوص کرتی ہے۔ ایل پی سے خریدکردہ دوائی داخل

مریضوں کو دی جاتی ہے اس طرح وزیراعلیٰ کی ہدایات کے مطابق مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے چٹھی نمبری SO(P-I)H/3-64/2008 بتاریخ 12 ستمبر 2013 کو پالیسی وطریقہ کار برائے لوکل پرچیز میڈیسن (ڈے ٹوڈے) کا اجراء کیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) ایل پی سے خرید کی جانے والی ادویات کا بل پاس ہونے سے پہلے ساہیوال میڈیکل کالج کا انٹرنل آڈٹ برانچ میں انٹرنل آڈٹ آفیسر صاحب بلوں کی مکمل چھان بین اور جانچ پڑتال اور ویریفکیشن (فیزیکل سٹاک کی اور مارکیٹ ریٹس کی) کرنے کے بعد بل کو منظوری واسطے فنانس ڈیپاٹمنٹ (Director Finance) بھیجا جاتا ہے، مزید ازاں بیان ہے کہ ہر سال سالانہ پوسٹ آڈٹ بذریعہ آڈیٹر جنرل پنجاب کیا جاتا ہے۔ گذشتہ 5 سال کے دوران ہسپتال ہذا کا سپیشل آڈٹ بھی ہو چکا ہے۔ ان تمام مراحل میں ایل پی کے بلز کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی اور کسی قسم کی کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی ہے۔

(و) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال جو کہ گریڈ 19 یا 20 کے سرکاری آفیسر ہیں بطور DDO ادویات خرید کرنے کا درج بالا طریقہ کار کے تحت مجاز اتھارٹی ہیں۔ پرنسپل صاحب نے درج ذیل کمیٹی برائے خریداری ایمرجنسی ادویات بنائی ہے جو دوائی کی ضرورت کی جانچ پڑتال کرتے ہیں:۔

1۔ ڈاکٹر ساجد مصطفیٰ (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اطفال) چیرمین

2۔ ڈاکٹر عبدالمجید چودھری (ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل افیسر) ممبر

3۔ ڈاکٹر طارق محمود (ریڈیالوجیسٹ) ممبر

4۔ عقیل احمد خان (ڈرگ کنٹرولر / چیف فارماسسٹ) ممبر

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

میو ہسپتال لاہور کے شعبہ فزیو تھراپی کی مشینوں کی Lamber ٹریکشن سے متعلقہ تفصیلات

*8037: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میو ہسپتال لاہور کے شعبہ فزیو تھراپی میں روزانہ کتنے مریض علاج اور تھراپی کے لئے آتے ہیں؟

(ب) اس وارڈ / شعبہ میں کل Lamber ٹریکشن اور تھراپی کے لئے الٹراء ساؤنڈ مشین کتنی ہیں یہ کب، کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھیں؟

(ج) ان مشینوں میں کتنی، کب سے خراب ہیں ان کی خرابی کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان مشینوں کی Repairing پر سال 2008 سے آج تک کتنی رقم سالانہ خرچ ہوئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شعبہ / وارڈ کی تمام پرانی مشینیں جو ناقابل مرمت ہیں کو Replace کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شعبہ فزیو تھراپی میو ہسپتال لاہور مین روزانہ تقریباً 35 مرد اور 50 عورتیں فزیو تھراپی کے علاج کے لئے تشریف لاتے ہیں۔

(ب) اس وارڈ / شعبہ میں کل Lamber ٹریکشن مشینوں کی تعداد 03 عدد ہے جو کہ تمام کی تمام ٹھیک کام کر رہی ہے اور الٹرا ساؤنڈ مشین 10 عدد ہیں جن میں سے کچھ مشینیں اپنی میعاد پوری کر چکی ہیں۔ تمام مشینیں 2005 میں خریدی گئیں اور صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔ Lamber ٹریکشن مشینیں 393000/- yen فی مشین کے حساب سے خریدی گئی۔ اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں 138400/- yen فی مشین کے حساب سے خریدی گئی۔

(ج) فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ میں تمام Lember ٹریکشن مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(د) 2008 کے بعد دو عدد مکینیکل ٹریکشن مشینیں مفت مرمت کروائی گئیں اور فروری 2017 میں 7 عدد الٹرا ساؤنڈ پروب خریدی گئی جن کی قیمت فی پروب۔ 60000/ روپے ہے۔

(ہ) تمام مشینوں سے کام لیا جارہا ہے لیکن مریضوں کی تعداد دن بدن بڑھنے کی وجہ سے مزید مشینیں درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

ضلع ساہیوال میں گائناکالوجسٹ کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8709: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ : کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سول ہسپتال ضلع ساہیوال میں گائناکالوجسٹ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت کتنی گائناکالوجسٹ تعینات ہیں؟

(ب) کیا حکومت ضلع ساہیوال سول ہسپتال میں گائنی کی نئی وارڈ بنانے اور اس میں عورتوں کو مکمل علاج معالجہ فراہم کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ گائناکالوجسٹ ڈاکٹر تعینات کرے گی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سول ہسپتال ضلع ساہیوال میں 11 گائناکالوجسٹ کی پوسٹیں منظور ہیں اور 09 پوسٹوں پر گائناکالوجسٹ تعینات ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور باقی 02 خالی اسامیوں پر interview مورخہ 5 اکتوبر 2017 کو ہونگے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے زیر انتظام 03 ہسپتال ٹیچنگ کے طور پر Attached ہیں۔ جن میں درج بالا گائنی سٹاف تعینات ہے۔ علاوہ ازیں DHQ ٹیچنگ ہسپتال میں گائنی یونٹ II کی تعمیر کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے اور مالی سال کے اختتام تک تکمیل ہو جائے گا۔ جس میں ٹیچنگ فیکلٹی کی تعیناتی بھی کر دی جائے گی۔

علاوہ ازیں ساہیوال میں 75 بی ایچ یوز اور 11 آر ایچ سیز ہیں۔ تمام RHCs میں گائناکالوجسٹ تعینات ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی توجہ کے باعث ہر حاملہ عورت کو ڈیلوری کی صورت میں گھر سے

قریبی RHC اور کسی بھی قسم کے Specialized علاج کے لئے قریبی ٹیچنگ ہسپتال تک مفت ایمبولینس کی فراہمی کی سہولت میسر کر دی جاتی ہے۔

نوٹ:۔ فی الحال ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں تعمیراتی کام جاری ہونے کی وجہ سے گائنی یونٹ II کو گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال میں عارضی طور پر شفٹ کیا گیا ہے اور تعمیراتی کام مکمل ہونے پر یہ یونٹ دوبارہ DHQ ہسپتال میں فعال ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

صوبہ میں 1997 سے بھرتی ہونے والی سٹاف نرسز کی پرموشن سے متعلقہ تفصیلات

*8911: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 1997 میں سٹاف نرسسز کی بھرتی کی تھی مذکورہ سال میں بھرتی ہونے والی سٹاف نرسسز کے نام بمع ولدیت بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 1997 میں بھرتی ہونے والی تمام سٹاف نرسسز کی عرصہ 20 سال گزر جانے کے باوجود پرموشن نہ کی گئی ہے اگر کی گئی ہے تو تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والی سٹاف نرسسز کو مذکورہ سٹاف نرسسز سے سینئر بنا کر پرموشن کر دی گئی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت 1997 میں بھرتی ہونے والی تمام سٹاف نرسسز کو بھی پرموٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے حکومت پنجاب نے سال 1997 میں چارج نرسز کی بھرتی کی تھی ان کے نام بمع ولدیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ 1998 سے لے کر 2015 تک 2386 چارج نرسز کی ترقی بطور ہیڈ نرس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1998	53
2003	60
2004	32
2006	52
2009	124
2011	46
2012	152
2014	1322
2015	545

موجودہ دور حکومت میں ہیڈ نرسز کی قلت کو مد نظر رکھتے ہوئے 15-2014 میں 2000 نرسز کی نئی اسامیاں منظور کر کے چارج نرسز کو بطور ہیڈ نرسز ترقی دی جا چکی ہے اور جیسے جیسے بذریعہ پروموشن، ریٹائرمنٹ، فوتگی، ٹرمینیشن ہو یا مزید اسامیوں کی تعداد بڑھائی جاتی ہے تو اس پر فوراً پروموشن کا کیس تیار کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ حکومت نے 2011 میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والی 4500 اور 2015 میں 600 اور 2017 میں 2420 سٹاف نرسز کو ریگولر کر دیا۔ 17-2016 میں تقریباً 6500 نرسز کو بھرتی کیا گیا اور ابھی 4700 سٹاف نرسز کی بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دیا گیا ہے جو عنقریب تعینات ہو جائیں گی جس سے ہسپتالوں میں بہتری آئے گی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والی چارج نرسز کی سنیارٹی اسی تاریخ سے شروع ہوتی ہے جس تاریخ سے ان کے آرڈر جاری ہوتے ہیں جبکہ مذکورہ سٹاف نرسز کو ترقی بمطابق سنیارٹی دی جاتی ہے البتہ Direct Quota کے تحت PPSC سے منتخب ہونے والی ہیڈ نرسز کی سنیارٹی بھی ان کے احکامات کے مطابق کی جاتی ہے۔

(د)حکومت پنجاب 1995-12-28 تک بھرتی ہونی والی سٹاف نرسز کو بطور ہیڈ نرسز ترقی دے چکی ہے اوراب عنقریب مزید خالی اسامیوں پر 1997-04-30 تک ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

محکمہ صحت کے ہسپتالوں میں نارمل ڈلیوری کے کیسز لیڈی ڈاکٹر سے کروانے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*9005: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ صحت کے زیر انتظام ہسپتالوں میں ڈلیوری کے نارمل کیسز میں حاملہ خواتین کا چیک اپ لیڈی ڈاکٹرز کی بجائے مرد ڈاکٹرز کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں لیڈی ڈاکٹر موجود ہونے کے باوجود نارمل ڈلیوری مرد ڈاکٹرز کرواتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت تمام سرکاری ہسپتالوں میں یہ ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ نارمل ڈلیوری لیڈی ڈاکٹرز ہی کروائیں؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اگرچہ PMDC کے قوانین کے مطابق اس سلسلے میں کوئی قانونی بندش نہیں تاہم محکمہ میں ڈلیوری کے نارمل کیسز میں حاملہ خواتین کا چیک اپ خواتین ڈاکٹر ہی سرانجام دیتی ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرانتظام تمام ہسپتالوں میں نارمل ڈلیوری صرف لیڈی ڈاکٹرز ہی سرانجام دیتی ہیں۔

(ج) حکومت صوبہ بھر میں اس سلسلے میں رائج قوانین پر پہلے ہی عمل پیرا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں سٹنٹ ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*9017: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی آئی سی لاہور میں سال 2014 اور سال 2015 کے دوران کتنے مریضوں کو Stunt ڈالے گئے؟

(ب) پی آئی سی لاہور میں مریضوں کو Stunt ڈالنے کے لئے کن کن ضرورتوں کو پورا کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور کیوں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی آئی سی میں Stunt ڈالنے والے ڈاکٹرز صاحبان مریضوں کو پرائیویٹ کلینکس پر سٹنٹ ڈالنے کی ترغیب دیتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پی آئی سی لاہور میں سال 2014 میں مجموعی طور پر 3221 مریضوں کو بہترین کوالٹی کے مختلف سائزوں کے سٹنٹ ڈالے گئے سال 2015 میں مجموعی طور پر 3647 مریضوں کو بہترین کوالٹی کے مختلف سائزوں کے سٹینٹ ڈالے گئے۔ تمام سٹنٹ فنانس کمیٹی اور بورڈ آف مینجمنٹ کی منظوری کے بعد خریدے جاتے ہیں اور پیپرا قوانین کے عین مطابق کئے جاتے ہیں۔

(ب) پی آئی سی لاہور میں انجیوگرافی کے بعد P.I.C Review Committee مریض کی بیماری کی شدت کے مطابق سٹنٹ ڈالنے کا فیصلہ کرتی ہے اور مریضوں کو Consultant کی ہدایت اور بیماری کی شدت کے مطابق ٹائم اور تاریخ دی جاتی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو ایمرجنسی وارڈ میں ہی فوراً انجیوپلاسٹی کردی جاتی ہے۔ ہسپتال میں سٹنٹ ریویو کمیٹی اور سرجیکل کمیٹی کام کررہی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں سینئر Consultants کارڈیالوجی اور کارڈیک سرجری بیماری کی تشخیص کے مطابق علاج کا تعین کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

*9018: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کن کن ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں؟

(ب) ضلع لاہور کے جن ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں ان کو کب خرید اگیا نیز ان کی خریداری پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ج) ان مشینوں کو چلانے کے لئے کتنا ٹیکنیکل سٹاف موجود ہے نیز اس سٹاف نے کہاں سے ٹریننگ حاصل کی؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور جنرل ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

جنرل ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی کی دو مشینیں موجود ہیں اور ایک مشین سے مریضوں کو سہولیات دی جارہی ہیں اور دوسری مشین جلد ہی نصب کر دی جائے گی۔

جنرل ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین کی تین مشینیں نصب ہیں جو کہ مکمل طور پر کام کر رہی ہیں۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں ایک سی ٹی سکین مشین موجود ہے جبکہ ایم آر آئی مشین نہ ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سروسز ہسپتال لاہور میں 02 سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں جو کہ بہترین حالت میں کام کر رہی ہیں۔اور MRI مشین موجود نہیں ہے۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

میو ہسپتال لاہور میں دو عدد سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں جو کہ زیر استعمال ہیں اور MRI مشین موجود نہ ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہو کی تفصیل:۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ایک عدد سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور MRI مشین موجود نہیں ہے۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ایک عدد سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور MRI مشین موجود نہیں ہے۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال لاہور میں ایک ایم آر آئی (Philips) مشین اور دو سی ٹی سکین مشینیں Toshiba اور Philips موجود ہیں۔

(ب) لاہور جنرل ہسپتال لاہور ایم آر آئی مشینوں کی خریداری کی تفصیل:۔

ایک ایم آر آئی مشین 105 Tasla سال 2005 میں خریدی گئی جو کہ مبلغ 85 ملین روپے میں خرید کی گئی تھی۔

دوسری ایم آر آئی مشین 3.0 Tasla سال 2017 میں خریدی گئی جو کہ مبلغ 260 ملین روپے میں خرید کی گئی۔ اور دونوں مشینوں کی کل لاگت خرید 345 ملین روپے ہے۔

لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشینوں کی خریداری کی تفصیل:۔

اایک سی ٹی سکین مشین (Single Slice) 20M 2002 میں خریدی گئی جس کی قیمت خرید 2,87,000 us dollers تھی۔

دوسری سی ٹی سکین مشین (Slice) 16 سال 2010 میں خریدی گئی جس کی قیمت خرید 60 ملین روپے تھی۔

تیسری سی ٹی سکین مشین (Slice)128 سال 2016 میں خریدی گئی جس کی قیمت 110 ملین روپے تھی اور تینوں مشینوں کی کل لاگت خرید ہے۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں سی ٹی سکین مشین یکم جنوری 2013 کو خریدی گئی اور اس پر کل لاگت 19870 امریکن ڈالر آئی۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سروسز ہسپتال لاہور میں دو سی ٹی سکین مشینیں ہیں جس میں سے ایک سی ٹی سکین مشین AQulion–16 14 اگست 2007 سے کام کر رہی ہے جو کہ سال 2006 میں مبلغ۔/4,76,77,331 روپے میں خریدی گئی تھی اور دوسری سی ٹی سکین مشین 128 سلائس prime سال 2016 میں مبلغ۔/6,23,15000 روپے میں خریدی گئی جو کہ ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہے۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

میو ہسپتال لاہور میں دو سی ٹی سکین مشینیں زیر استعمال ہیں۔ جن میں سے ایک مشین Toshiba برانڈ مورخہ 27۔03۔1997 کو خریدی گئی جس کی کل لاگت۔/Rs. 12,000000 ہے۔ جبکہ دوسری مشین ہٹاچی برانڈ April 2015 میں خریدی گئی جس کی کل لاگت۔/7,44,245 ڈالر ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین 2009 میں خریدی گئی تھی جس کی قیمت 60,600 امریکن ڈالر ہے اور اس وقت صحیح حالت میں کام کر رہی ہے۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین 2011 میں لگائی گئی تھی اس کی خریداری پر کل لاگت 5.5 کروڑ لاگت آئی۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی (Philips) مشین 2008 میں خریدی گئی جس پر 1700,000 امریکن ڈالر لاگت آئی جبکہ پہلی سی ٹی سکین مشین (Toshiba) مشین 2004 میں خریدی گئی اور اس پر کل لاگت 320,000 امریکن ڈالر تھی اور دوسری سی ٹی سکین مشین (Philips) مشین 2015 میں خریدی گئی اور اس پر کل لاگت 515,000 امریکن ڈالر تھی۔

(ج)لاہور جنرل ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ان مشینوں کو چلانے کے لئے لاہور جنرل ہسپتال میں مستند، اور ماہر ٹیکنیکل سٹاف موجود ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں 11 ریڈیو گرافر موجود ہیں جو کہ ان مشینوں کو چلاتے ہیں اور ان ریڈیو گرافرز نے پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے ٹریننگ حاصل کی ہے اور 05 میڈیکل ایمیجنگ ٹیکنالوجسٹ ہیں جو کہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور، سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے ٹریننگ یافتہ ہیں۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں سی ٹی سکین مشین کو چلانے کے 04 سی ٹی سکین ٹیکنیشن موجود ہیں اور ان میں سے 2 نے ٹریننگ میو ہسپتال لاہور سے اور 2 نے گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور سے حاصل کی ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سروسز ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین ٹیکنیشن کی ایک پوسٹ ہے جو کہ FSC پری میڈیکل اور دو سالہ ڈپلومہ پنجاب میڈیکل فیکلٹی اور دس سالہ تجربہ کی بنا پر ہے اور اس کے علاوہ 07 جونیئر ٹیکنیشنز اور ریڈیو اینڈ ایمیجنگ ٹیکنالوجی (ریڈیو گرافرز) تعینات ہیں جنہوں نے پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے ڈپلومہ کیا ہوا ہے جو ان دونوں مشینوں کو بہترین طریقے سے چلا رہے ہیں۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ایک سی ٹی سکین مشین 24 گھنٹے چلانے کے لئے 08 ٹیکنیکل سٹاف کی ضرورت ہوتی ہے

Radiographer / CT Technician موجود ہوتے ہیں اور یہ سٹاف ریڈیو گرافرز ڈپلومہ ہولڈر ہیں اور ان کی ٹریننگ متعلقہ کمپنیوں کے تعاون سے مختلف ہسپتالوں میں جہاں ان کمپنیوں کے تعاون سے مختلف ہسپتالوں میں جہاں ان کمپنیوں کے سی ٹی سکین لگے ہوئے ہیں دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین ٹیکنیشن کی کوئی سیٹ نہیں ہے جبکہ ریڈیوگرافر اور ایکسرے ٹیکنیشنز اس مشین کو چلا رہے ہیں۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین کو چلانے کے لئے 02 کنسلٹنٹ ریڈیالوجسٹ اور 04 سی ٹی سکین ٹیکنیشنز موجود ہیں۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی مشین پر 7 ٹیکنیشنز ہیں اور سی ٹی سکین Toshiba پر 07 ٹیکنیشنز اور سی ٹی سکین Philips پر تین ٹیکنیشنز کام کر رہے ہیں اور ان سٹاف نے متعلقہ کمپنی سے مشین کی ٹریننگ حاصل کی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لاہور جنرل ہسپتال میں وینٹی لیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*9024: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور جنرل ہسپتال میں کتنے وینٹی لیٹر موجود ہیں اور ان میں کتنے ورکنگ پوزیشن میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹر کافی عرصہ سے خراب ہیں اور ہسپتال انتظامیہ ان کو ٹھیک نہیں کروا رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان وینٹی لیٹر کو درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں 63 وینٹی لیٹر موجود ہیں اور ان میں سے 62 وینٹی لیٹر مکمل طور پر ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔

(ب)اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں صرف 01 وینٹی لیٹر خراب ہے اس وینٹی لیٹر کو ریپئر کروانے کے لئے ٹینڈر دے دیا ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر جز "ب" میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک خراب وینٹی لیٹر ہے جس کو ریپئر کروانے کے لئے ٹینڈر دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لاہور سروسز ہسپتال میں فارمیسی ٹیکنیشن کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9115: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارمیسی ٹیکنیشن کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے کس بناء پر خالی پڑی ہیں؟

(ب) فارمیسی ٹیکنیشن کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران تنخواہوں کی مد میں کتنی رقم ادا کی گئی اور جن کو ادا کی گئی ہے ان کے نام بتائیں؟

(ج) کیا جو اسامیاں خالی ہیں حکومت ان کو جلد از جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارمیسی ٹیکنیشن کی 74 اسامیاں ہیں ان میں 26 اسامیاں خالی ہیں اور کچھ وقتاً فوقتاً ریٹائرمنٹ ہونے کی وجہ سے خالی ہیں خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے سال 2015 میں اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اس بھرتی میں لاہور ہائی کورٹ لاہور نے حکم امتناعی دیا ہوا ہے اس کیس کا فیصلہ آنے پر بھرتی کا عمل دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

(ب) فارمیسی ٹیکنیشن کو سال 16۔2015 کے دوران تنخواہوں کی مد میں مبلغ

16002833/۔ روپے اور سال 17۔2016 کے دوران تنخواہوں کی مد میں مبلغ

15782123/۔ روپے ادا کئے گئے سال وائز فارمیسی ٹیکنیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہاں حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مگر عدالت کی طرف سے جاری کردہ حکم امتناعی ختم ہونے کے بعد خالی اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

محکمہ صحت میں سنٹرل پرچیز کے تحت خرید کی گئی مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9116: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ صحت نے سنٹرل پرچیز کے تحت سال 16-2015 سے آج تک کون سی مشینری اور Equipment خریدی ہے؟

(ب) مذکورہ مشینری اور Equipment کن کن ہسپتالوں اور میڈیکل سنٹرز کو فراہم کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ مشینری اور Equipment کے موجودہ Status سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے 16-2015 سے اب تک کوئی سنٹرل پرچیز نہیں کی، البتہ تمام ٹیچنگ ہسپتال خود مختاری کے تحت اپنے لئے خود پرچیز کرتے ہیں۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*9123: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میڈیکل فیکلٹی محکمہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا تھے اور یہ کیا ذمہ داری ادا کر رہی ہے؟

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں کون کون سی اسامیاں اور عہدے ہیں اوران پر کون کون کب سے تعینات ہیں؟

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی نے کتنے اداروں کو سند الحاق جاری کی ہے اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں اور انہیں کون کون سا کورس کروانے کی اجازت دی گئی ہے؟

(د) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کو ان اداروں سے مختلف فیسوں کی مد میں سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور یہ کن مدات پر خرچ کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4اپریل 2017تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک خودمختار ادارہ ہے جو کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کے نوٹیفیکیشن نمبر 5 8/SO(TIBB)9-40بتاریخ 03.07.1986 کے تحت کام کرتا ہے اور اپنے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق مندرجہ ذیل امور سرانجام دیتا ہے:

۱۔پیرامیڈیکس کی تمام کیٹگریز جن میں ایک سالہ ڈسپنسر،اور باقی تمام دو سالہ کورسز ڈینٹل ٹیکنیشن، میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، ریڈیوگرافی اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی، آفتھالمک ٹیکنالوجی، فزیوتھراپی ٹیکنالوجی، ڈائیلسز ٹیکنالوجی، نیوکلئیر میڈیسن ٹیکنالوجی اور پبلک ہیلتھ ٹیکنالوجی کی تعلیم کو جدید معیار کے مطابق کرنا۔

۲۔پیرامیڈیکل کی تعلیم دینے والے اداروں کو سرکاری و پرائیویٹ شعبوں میں الحاق دینا اوران کی تنظیم کرنا

۳۔ منظور شدہ کورسز کا امتحان لینا

۴۔ پاس شدہ امیدواروں کو سرٹیفیکیٹ یا ڈپلومہ جات جاری کرنا

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے ساتھ الحاق شدہ اداروں اور ان کو دی گئی کیٹیگریز اور سیٹوں کی تعداد برائے سال 2017 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i۔ سرکاری ادارہ جات = 70 منظور شدہ سیٹیں = 4305

ii۔ پرائیویٹ ادارہ جات = 82 منظور شدہ سیٹیں = 8850

نیز ان تمام اداروں کی تفصیل برائے سال 2017(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید براں پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے ساتھ اداروں کے الحاق کا طریقہ کار ایک گورنمنٹ کی منظور شدہ Affiliation Committee طے کرتی ہے۔ الحاق کے قواعد و ضوابط کی منظوری بھی یہ کمیٹی دیتی ہے۔

(د) پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ حکومت سے کسی قسم کی کوئی گرانٹ یا فنڈ وصول نہیں کرتا اور اپنے تمام اخراجات اپنی حاصل کردہ آمدنی سے پورے کرتا ہے اور الحاق شدہ اداروں سے مندرجہ ذیل فیسیں سالانہ بنیادوں پر وصول کی جاتی ہیں۔

i۔ فیس برائے سالانہ معائنہ برائے الحاق 70 ہزار روپے فی ادارہ

ii۔ فی کیٹیگری فیس 10 ہزار روپے۔ اس ضمن میں سال 17-2016 میں۔/51,67,500 روپے کی آمدن ہوئی

پنجاب میڈیکل فیکلٹی اپنی آمدنی سے مندرجہ ذیل اخراجات خود پورے کرتا ہے:

i۔ عملے کی تنخواہیں و پنشن وغیرہ

ii۔ تمام یوٹیلیٹی بلز

iii۔ تمام امتحانی اخراجات

iv۔ مختلف اقسام کی سٹیشنری کی پرنٹنگ

v۔ دفتری استعمال کی تمام مشینری کی خرید

vi۔ اداروں کے الحاق کے لیے بھیجی جانے والی معائنہ جماعتوں کے آمدورفت کے اخراجات

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

سیالکوٹ علامہ اقبال ہسپتال، سردار بیگم سول ہسپتال کے ڈاکٹر کے عہدہ جات اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9147: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ، سردار بیگم سول ہسپتال سیالکوٹ میں ڈاکٹرز کی عہدہ وائز اور گریڈ وائز کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پُر کرنے کا ارادہ ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی چالیس لاکھ آبادی کے لئے ضلع کے کسی سرکاری ہسپتال میں برن یونٹ اور کارڈیالوجی یونٹ موجود نہ ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ یونٹس کب تک بنا دیئے جائیں گے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) 2010 سے آج تک کل کتنے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے پر رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) چالیس لاکھ کی آبادی کے لئے کتنے ہسپتال کتنے کتنے بیڈز کے ہونے چاہئیں، کیا سیالکوٹ میں اتنے ہسپتال اور بیڈز کی سہولت ہے اگر نہیں تو یہ سہولت کب تک مہیا کی جائے گی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں ٹوٹل ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیاں 152 ہیں جن میں 51 خالی ہیں اور جو اسامیاں خالی ہیں ان پر جلد ہی تعیناتی کر دی جائے گی جس کی گریڈ اور عہدہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) علامہ اقبال میموریل ہسپتال میں کارڈیالوجی وارڈ موجود ہے اور کام کر رہا ہے۔ باقاعدہ برن یونٹ موجود نہ ہے۔ تاہم خصوصی طور پر دو کمرے جلے ہوئے مریضوں کے لئے مختص ہیں۔ نئے ہسپتال کے منصوبہ میں برن یونٹ شامل ہے۔ امید ہے یہ منصوبہ اس مالی سال کے دوران شروع ہو جائے گا۔

(ج) 2010 سے اب تک جتنے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں ان کی کل تعداد 3,059,386 ہے اور ان مریضوں کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2010-11	Rs. 10.00 Millions
2011-12	Rs. 11.42 Millions
2012-13	Rs. 13.00 Millions
2013-14	Rs. 11.90 Millions
2014-15	Rs. 27 Millions
2015-16	Rs. 110 Millions
2016-17	Rs. 130 Millions
2017-18	Rs. 230 Millions

(د) WHO کے معیار کے مطابق ہر ایک ہزار کی آبادی پر ہسپتال میں پانچ بستر درکار ہیں۔ اس حساب سے چالیس لاکھ کی آبادی پر ضلع بھر میں ہسپتال کے بیس ہزار بیڈز درکار ہیں۔ علامہ اقبال اور سردار بیگم ہسپتال میں مجموعی طور پر 534 بیڈز موجود ہیں اور پورے ضلع میں تقریباً گیارہ سو بیڈز دستیاب ہیں۔ علامہ اقبال میموریل ہسپتال کے اضافی بیڈز کے منصوبہ میں تقریباً 550 بیڈز شامل ہیں۔ امید ہے کہ یہ منصوبہ اس مالی سال کے دوران شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

سیالکوٹ گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال و دیگر ہسپتالوں کے ملازمین کی تعداد اور گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*9150: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ سے منسلک خواجہ صفدر میڈیکل کالج میں جنوری 2012 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس عہدہ و گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور ایڈریس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ میں کس کس مرض کے وارڈ کتنے بیڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد علیٰحدہ سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے کون کون سی مشینیں کام کر رہی ہیں کیا یہ تمام مشینیں مکمل طور پر ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں اگر نہیں تو حکومت انہیں کب تک ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ سے منسلک خواجہ صفدر میڈیکل کالج میں 2012 سے آج تک جتنے افراد بھرتی کئے گئے ان کے نام اور عہدہ اور تعلیمی قابلیت، اور ایڈریس کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ میں وارڈز اور سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گائنی وارڈ	24 بیڈز	گائنی وارڈ + یورالوجی وارڈ + سرجری وارڈ میں تین شفٹوں میں
یورالوجی وارڈ	15 بیڈز	(3 ڈاکٹرز، 3 ہیڈ نرس، 5 چارج نرس، 8 وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکرز) موجود ہوتے ہیں۔
سرجری وارڈ	20 بیڈز	بچہ وارڈ (3 ڈاکٹرز، 2 ہیڈ نرس، 7 چارج نرس، 8 وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکرز) موجود ہوتے ہیں۔
بچہ وارڈ	65 بیڈز	ایمرجنسی وارڈ میں (4 ڈاکٹر، 3 ہیڈ نرس، 3 چارج نرس، 5 پیرامیڈک سٹاف،
ایمرجنسی وارڈ	155 وارڈ	6 وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکر) موجود ہوتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے مندرجہ ذیل مشینیں کام کر رہی ہیں۔

ایکسرے مشینیں الٹرا ساؤنڈ مشین

لیبارٹری میں متعلقہ تمام مشینیں ورکنگ حالت میں ہیں۔

آپریشن تھیٹر کی مشینیں بے ہوشی والی مشین Auto Clave

کاٹری مشین کام کر رہی ہے تاہم اگر کوئی خرابی ہو تو ترجیحی بنیاد پر ٹھیک کروادی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

فیصل آباد:۔چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9204:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کا منصوبہ کب شروع ہوا تھا اس کا ابتدائی تخمینہ لاگت کتنا تھا اور اس وقت اس منصوبہ پر کتنی لاگت آچکی ہے؟

(ب)اس وقت اس کی کون کون سی عمارت / وارڈ مکمل ہوئے ہیں کتنا کام بقایا ہے؟

(ج)اس میں تاخیر کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)یہ منصوبہ کب تک مکمل ہوگا؟

(ہ)اس منصوبہ کے لئے موجودہ بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)فیصل آباد جو کہ پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا شہر اور پنجاب کا دوسرا بڑا شہر ہے۔اس شہر میں 14 سال تک کے بچوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 47 فیصد ہے۔اس شہر کے دو بڑے ہسپتال الائیڈ ہسپتال اور ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال میں بچوں کے علاج کیلئے صرف 180 بیڈ مختص ہیں اور یہ ہسپتال بھی بچوں کی صرف تین Specialties جن میں پیڈیاٹرک میڈیسن، پیڈیاٹرک سرجری اور نیونا ٹالوجی کی سروسز مہیا کر رہے تھے۔اس شہر کے ملحقہ اضلاع جن میں جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، بھکر، میانوالی، سرگودھا، چنیوٹ سے تعلق رکھنے والے بچے بھی انہی دو ہسپتالوں کا رخ کر رہے تھے۔یہ دونوں ہسپتال بچوں کی اتنی بڑی

آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے سے قاصر تھے۔اوران Specialty کے علاوہ باقی Specialty کے علاج کیلئے زیادہ تر بچوں کو چلڈرن ہسپتال لاہور کارخ کرنا پڑتا تھا۔اوراکثر مریض جن کوایمرجنسی علاج کی ضرورت ہوتی تھی دوران سفر ہی زندگی کی بازی ہار جاتے تھے۔

وسطی پنجاب کی اتنی بڑی بچوں کی آبادی کو صحت کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 25 جون 2012 کو وزیراعلی پنجاب جناب محمد شہباز شریف نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر DS(RE4U) A/4-ot/12/CMS چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کے قیام کی منظوری دی۔(تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

اس منصوبہ کاابتدائی کل تخمینہ لاگت 4055.414 ملین روپے تھا۔جس میں 3155.414 ملین روپے بلڈنگ پورشن اور 900 ملین روپے ریونیو پورشن پر مشتمل تھا۔(تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ii) اس منصوبے کو 3 فیز میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فیز۔I جو کہ 50 بیڈ ایمرجنسی (3 منزلہ) اور آؤٹ ڈور بلاک (3 منزلہ) پر مشتمل ہے۔

فیز-II جو کہ ڈائیگناسٹک بلاک، گزیٹڈ ملازمین کی رہائش، ایڈمن بلاک، نرسنگ سکول، پیرامیڈیکل سکول اور Patient Facilitation Centre پر مشتمل ہے۔

فیز-III جو کہ 600 بیڈز انڈور بلاک اور سروسز بلاک پر مشتمل ہے۔

فیز-I جو کہ 50 بیڈ ایمرجنسی (3 منزلہ) اور آؤٹ ڈور بلاک (3 منزلہ) پر مشتمل ہے۔اس فیز۔I کی ایڈمنسٹریشن اپروول 7 فروری 2014 کو ہوئی۔اس فیز۔I کی تعمیر کا Gastation Period یکم جولائی 2014 سے 30 جون 2016 (دوسال) تھا اس فیز۔I کی تعمیر اکتوبر 2014 میں شروع ہوئی اور 13 اگست 2015 کو اس کی آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ نے کام شروع کیا اور 14 مارچ 2016 کو اس کی 50 بیڈ ایمرجنسی نے کام شروع کیا اور اس طرح اس کے فیز۔I کی عمارت کو مقررہ مدت سے پہلے مکمل کر کے آپریشنل کر دیا گیا۔

اس ہسپتال کے فیز۔I کا ابتدائی اصل تخمینہ لاگت 939.49 ملین روپے تھا (جس میں 836 ملین روپے کیپیٹل پورشن اور 103 ملین روپے ریونیو پورشن تھا) جب ضرورت محسوس کی گئی کہ ایمرجنسی مریض

زیادہ ہیں اور 50 بیڈز کی ایمرجنسی ناکافی ہے تو اس فیز۔I کا Revised PC-I منظور ہوا جس کے تحت اس ہسپتال میں 200 بیڈز انڈورڈیپارٹمنٹ کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ جو کہ انشاء اللہ 30 نومبر 2017 تک کام شروع کردے گا۔اب فیز۔I کا Revised تخمینہ لاگت 1583.799 ملین روپے ہے جس میں 1056.812 ملین روپے کیپیٹل پورشن اور 526.987 ملین ریونیو پورشن پر مشتمل ہے۔ جس کے بعد 50 بیڈز سے اب یہ ہسپتال 250 بیڈز کا ہو جائے گا۔

(ب) فیزI میں اس ہسپتال کی ایمرجنسی بلاک OPD بلاک اور Connecting Lobby کی عمارت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ موجودہ ایمرجنسی بلاک میں 50 بیڈز ایمرجنسی کام کر رہی ہے اور اسی بلڈنگ فرسٹ اور سیکنڈ فلور میں 200 بیڈز انڈور کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ایمرجنسی بلاک میں اس وقت 9 شعبہ جات کی ایمرجنسی سروسز فراہم کی جارہی ہیں جبکہ آؤٹ ڈور میں اس وقت 13 شعبے کام کر رہے ہیں۔
(تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل میں کوئی تاخیر نہ ہوئی اور اس کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا جارہا ہے۔

(د) اس منصوبے میں فیز۔I کا Original Scope اپنی مقررہ مدت سے پہلے مکمل کیا جا چکا ہے۔اور اس منصوبے کا Revised Scope جو کہ 200 بیڈ انڈور پر مشتمل ہے۔ جس کے لئے مشینری کی خریداری کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔(تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ انشاء اللہ 30 نومبر 2017 تک کام شروع کردے گا۔اس منصوبہ کی فیز۔I کے Revised Scope کے مکمل ہونے پر جو کہ (200 بیڈ انڈور پر مشتمل ہے) فیز۔II اور فیز۔III کو اکٹھا کر کے منظوری کے لئے متعلقہ فورم میں بھیجا جائے گا۔ جس کا کل تخمینہ لاگت تقریباً 3500 ملین روپے ہے۔

(ہ) چونکہ اس منصوبے کا فیز۔I مالی سال 17۔2016 کے بجٹ میں مکمل کر لیا گیا ہے۔18۔2017 کے مالی سال میں اس کے لئے 30 ملین روپے رکھے گئی ہیں جن میں 12 ملین کیپیٹل پورشن اور 18 ملین ریونیو پورشن ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*9294: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع لاہور میں موجود حکومت کے زیرانتظام ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! تمام ہسپتال جو کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت کام کررہے ہیں ان کے مطابق صاف پانی کی سہولت موجود ہے اور فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں جن کی باقاعدگی سے صفائی کروائی جاتی ہے۔ تمام کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

میوہسپتال، لاہور کی تفصیل:۔

میوہسپتال میں مریضوں اور ان کے لواحقین کیلئے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔ جن کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

a) میوہسپتال میں سات (7) فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں۔ ان میں سے صرف ایک فلٹر پلانٹ اس وقت خراب ہے اور وہ زیر مرمت ہے۔

b) میوہسپتال میں 40 سے زائد الیکٹرک واٹر کولر آؤٹ ڈور اور انڈور میں لگائے گئے ہیں جن کے ساتھ واٹر فلٹرز نصب ہیں جو باقاعدگی سے تبدیل کیے جاتے ہیں۔

لاہور جنرل ہسپتال کی تفصیل:۔

اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں دو فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جہاں سے صاف پانی مہیا ہورہا ہے۔

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

گورنمنٹ میاں منشی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال میں واٹر کولروں کے ساتھ فلٹر نصب کئے گئے ہیں جس سے مریضوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں مریضوں انکے لواحقین اور سٹاف کیلئے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

پنجاب ڈینٹل ہسپتال، لاہور کی تفصیل:۔

جی ہاں

سرگنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سرگنگارام ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کے تین واٹر ٹرٹمنٹ پلانٹ نصب ہیں جن کو لوکل گورنمنٹ اور واسا کے زیر انتظام چلایا جا رہا ہے اور صاف پانی وافر مقدار میں موجود ہے۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور کی تفصیل:۔

جی ہاں، گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور میں مریضوں اور ان کے لواحقین کے لیے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ہسپتال ہذا میں پینے کے پانی کے تین بڑے واٹر پلانٹ لگے ہوئے ہیں پینے کے پانی کے پانچ مختلف جگہوں سے نمونے لے کر لیبارٹری بھجوائے گئے جو کہ پینے کے لئے فٹ (Fit) قرار دیا گیا۔ لیبارٹری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

چلڈرن ہسپتال و انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ لاہور کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ چلڈرن ہسپتال میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے جس سے ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور کی تفصیل:۔

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

جناح ہسپتال، لاہور کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال، لاہور میں صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) جی ہاں ان کا باقاعدگی سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے اور ان کی روشنی میں بہتری کیلئے اقدامات کیے جاتے ہیں۔

میو ہسپتال، لاہور کی تفصیل:۔

باقاعدگی سے تقریباً ہر 3 ماہ بعد مختلف جگہوں سے واٹر سیمپل IPH بھجوائے جاتے ہیں۔ اور ان کی رپورٹ کی روشنی میں بہتری کیلئے مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں۔

لاہور جنرل ہسپتال کی تفصیل:۔

فلٹریشن پلانٹ کے افتتاح سے پہلے اس سے حاصل ہونے والا پانی لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا گیا۔

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کو متعلقہ لیبارٹری سے باقاعدگی سے ٹیسٹ کرایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ میاں منشی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال میں پینے کے پانی کا ہر سال لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

پنجاب ڈینٹل ہسپتال، لاہور کی تفصیل:۔

فلٹر کارٹریج باقاعدگی کے ساتھ ہر (15) پندرہ دن کے بعد تبدیل کیے جاتے ہیں۔

سرگنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

پینے کے پانی کا باقاعدگی سے ہر تین ماہ بعد لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے جس کی آخری ٹیسٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور کی تفصیل:۔

جی ہاں، گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور میں پینے کے پانی کا ٹیسٹ ہر 3 ماہ بعد انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور سے کروایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے اور اس کے پانی کا باقاعدگی سے لیبارٹری ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور اس سلسلہ میں کوئی شکائت نہ ہے۔ ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق پانی میں تحلیل شدہ تمام اجزاء کی مقدار حفظان صحت کے عین مطابق ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ہسپتال ہذا میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے چیک کروایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ہسپتال ہذا کی حدود میں موجود واٹر کولرز کے ساتھ واٹر فلٹر بھی لگائے گئے ہیں جس سے مریضوں کو پینے کا پانی میسر ہے۔ علاوہ ازیں ہسپتال انتظامیہ ہسپتال کے مختلف مقامات سے پانی کے سیمپل لے کر انسٹی ٹیوٹ پبلک ہیلتھ لاہور کو بھیجتی ہے۔

چلڈرن ہسپتال وانسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ۔ لاہور کی تفصیل:۔

چلڈرن ہسپتال میں پینے والے پانی کے کولرز کے ساتھ فلٹریشن اور Chilling Plant لگے ہوئے ہیں جن کی صفائی باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔اور گاہے بگاہے پانی کے لیبارٹری ٹیسٹ Ministry of Science and Technology Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR) سے بھی کروائے جاتے ہیں۔

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی،لاہور کی تفصیل:۔

اس پانی کو باقاعدگی کے ساتھ لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

جناح ہسپتال،لاہور کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال،لاہور میں 06 مقامات پر پینے کے صاف پانی کے حصول کے لئے آر۔او پلانٹ لگائے گئے ہیں جن سے عوام الناس کو صاف پانی مہیا کیا جاتا ہے۔جناح ہسپتال میں دو ٹیوب ویل ہیں جن سے چھت پر پانی کی ٹینکیاں بھری جاتی ہیں۔ان ٹینکیوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جاتی ہے۔حال ہی میں علامہ اقبال میڈیکل کالج میں ایک نیا ٹیوب ویل لگایا گیا ہے۔جس کا باقاعدہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے پانی کا نمونہ ٹیسٹ کروایا گیا۔اس ٹیوب ویل کو بھی جناح ہسپتال سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس کو مسلسل صاف پانی میسر آسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

20 ستمبر 2017   سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 22 ستمبر 2017 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	9018-9017-6362-5913
2	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8709-7724-4868-4866
3	محترمہ حنا پرویز بٹ	8037-8036-7945
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	8911-8305
5	چودھری عامر سلطان چیمہ	8552
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6968-6311
7	محترمہ نبیرہ عندلیب	9005
8	محترمہ شنیلا روت	9294-9024
9	میاں طارق محمود	9115
10	چودھری اشرف علی انصاری	9116
11	جناب محمد ثاقب خورشید	9123
12	چودھری محمد اکرام	9150-9147
13	جناب احسن ریاض فتیانہ	9204